ALTERNATIVE
RESEARCH INITIATIVE

# ALTERNATIVE RESEARCH INITIATIVE NEWSLETTER

December 2022

**صفحہ 2**

ٹوبیکو ہارم ریڈکشن کیا ہے؟

**صفحہ 3**

امریکی حکامِ صحت کو ای سگریٹ سے متعلق اپنی معلومات درست کرنی چاہیں

**صفحہ 4**

تمباکو کی مانگ 86 ملین کلوگرام ریکارڈ

اے آر آئی نے ہیٹڈ ٹوبیکو مصنوعات کے لئے ایس آر او کی منظوری کی حمایت کردی


## ہیٹڈ ٹوبیکو مصنوعات کی قانون سازی: پاکستان کے لئے کیا معنی رکھتی ہے!

صبا تھئیم

وفاقی کابینہ کی کمیٹی برائے قانون سازی نے وزارت صحت کی درخواست پر ہیٹڈ ٹوبیکو مصنوعات پر ایس آر او کی منظوری دے دی ہے۔ پاکستان جیسے ملک کے لئے اس میں کیا ہے جہاں ڈیڑھ کروڑ نوجوان تمباکونوشی کرتے ہیں؟ ایک سگریٹ جب سلگتا ہے تو تقریباً چھ ہزار کیمیائی مادے خارج کرتا ہے، ان میں سے ایک سو وہ ہیں جو تمباکونوشی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔ ان بیماریوں میں دل اور پھیپھڑوں کی بیماریاں شامل ہیں۔

تمباکو سے پاک متبادل مصنوعات، تمباکو کے جلنے کا عمل ختم کردیتی ہیں جس سے یہ مصنوعات دھواں پیدا نہیں کرتیں اور یوں خطرے کے حامل کیمیائی مادوں کا اخراج بھی نہیں ہو پاتا۔ ان میں سے کچھ مصنوعات جیسا کہ ہیٹڈ ٹوبیکو مصنوعات، اس طرح بنائی گئی ہیں جو تمباکونوشوں کو سگریٹ پینے کی صورت میں ہونے والا احساس دلاتی ہیں۔ اس لئے وہ آسانی کے ساتھ سگریٹ کی بجائے ان کم نقصان دہ متبادل مصنوعات کا استعمال شروع کرسکتے ہیں۔

تمباکونوشی سے نجات حاصل کرنے کا سب سے مؤثر طریقہ یہ ہے کہ سگریٹ نوشی مکمل طور پر ترک کردی جائے۔ عالمی رجحان کے مطابق تمباکونوشوں میں سے ۳ سے ۱۲ فیصد تمباکونوشی ترک کرسکتے ہیں۔ تمباکو سے پاک مصنوعات سگریٹ سے کم نقصان دہ ہیں اور یہ بات سائنس سے ثابت ہوچکی ہے۔ یہ ان تمباکونوشوں کے لئے مناسب ہے جو تمباکونوشی ترک کرنا چاہتے ہیں۔ اگر وہ ان مصنوعات کی طرف نہیں آتے تو وہ تمباکونوشی ہی کرتے رہیں گے۔

کئی ممالک ٹوبیکو کنٹرول سے متعلق اپنے طرزفکر میں تبدیلی لا رہے ہیں مثال کے طور نیوزی لینڈ نے ویپنگ، ای سگریٹ اور ہیٹڈ ٹوبیکو مصنوعات سمیت تمباکو سے پاک ہر قسم کی متبادل مصنوعات کو فروغ دینے کے لئے ایک جامع حکمت عملی بنائی ہے تاکہ سن 2025 تک معاشرے کو تمباکو سے پاک بنایا جاسکے۔

ابھی حال ہی میں تھائی لینڈ نے بھی ای سگریٹ کے استعمال کو قانونی شکل دینے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ تمباکونوشی ترک کرنے میں سگریٹ نوشوں کی مدد کی جاسکے۔ جاپان بھی تمباکو سے پاک مستقبل کے حصول کے لئے اس حکمت عملی پر عمل پیرا ہے کہ تمباکونوشوں کو کم نقصان دہ متبادل مصنوعات کے استعمال پر آمادہ کیا جائے۔

سپین میں مقیم نیومولوجی کے ماہر ڈاکٹر روریگز گونزا لیزمورو سمجھتے ہیں کہ تمباکو کی کم نقصان دہ مصنوعات کے لئے قانون سازی ہی تمباکو کے بوجھ کو کم کرنے کی کنجی ہے۔ دراصل ایک درمیانہ راستے کی ضرورت ہے جس کی مدد سے غیر تمباکونوشوں کو ہر قسم کے نقصان جبکہ تمباکونوشوں کو تمباکو کے نقصان سے بچایا جاسکے۔

پاکستان کے لئے ضروری ہے کہ ان کم نقصان دہ متبادل مصنوعات سے متعلق سائنسی شواہد کی بنیاد پر قانون سازی کا فریم ورک بنایا جائے اور ان کے لئے مناسب طریقے سے قانون سازی کی جائے۔ اس طرح ملک میں تمباکونوشوں کی تعداد میں کمی آئے گی اور بتدریج تمباکونوشی کا خاتمہ ممکن ہو سکے گا۔

ردعمل میں آکر پابندی عائد کرنے کا کبھی اچھا نتیجہ نہیں نکلا بلکہ ان مصنوعات پر پابندی عائد کرنے سے غیرقانونی استعمال کو تقویت ملے گی جو کہ معیشت اور لوگوں کی صحت کے لئے تباہ کن ہوگا۔ ہاں یہ ضرور ہونا چاہیے کہ ان کے استعمال کے لئے کم ازکم عمر کا تعین کردیا جائے اور پھر اس قانون کا سختی سے اطلاق بھی کیا جائے۔

دہائیوں پر مشتمل عرصہ میں تمباکونوشی کے خاتمے کی کوششیں سامنے آئی ہیں۔ اب وقت ہے کہ ان کوششوں کو تمباکو سے پاک مصنوعات کے لئے مناسب قانون سازی کی مدد سے بہتر بنایا جائے تاکہ تمباکو سے پاک پاکستان کا حصول ممکن بنایا جاسکے۔

یہ آرٹیکل درج ذیل ویب سائٹ سے لیا گیا ہے۔
https://propakistani.pk/2022/12/29/regulating-heated-tobacco-products-what-does-it-mean-for-pakistan

# ٹوبیکو ہارم ریڈکشن کیا ہے؟

ٹوبیکو ہارم ریڈکشن (تمباکو کے نقصان میں کمی کا تصور) کے حق میں بڑھتے شواہد کی روشنی میں ہم یہ جائزہ لیں گے کہ کیسے تمباکو سے پاک مصنوعات ان نوجوان تمباکو نوشوں کے لئے سگریٹ کے متبادل ہیں جو سگریٹ نوشی ترک کرنا چاہتے ہیں اور اگر انہیں یہ متبادل کم نقصان دہ مصنوعات نہیں ملیں تو وہ تمباکو نوشی ہی کرتے رہیں گے۔

## تمباکو نوشوں سے متعلق حقائق

صحت کے لئے خطرات سے متعلق آگہی رکھنے کے باوجود تمباکو نوش سگریٹ پینے کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر میں تمباکو نوشوں کی تعداد تقریباً ایک ارب ہے اور یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ آنے والے سالوں میں کوئی تبدیلی کا امکان نہیں ہے۔

تمباکو نوشی کئی خطرناک بیماریوں کا موجب بنتی ہے جن میں کینسر، دل اور پھیپھڑوں کی بیماریاں شامل ہیں۔ یہ جلد موت کا بھی سبب بنتی ہے۔ ہر سال تقریباً اسی لاکھ افراد تمباکو نوشی کی وجہ سے جان کی بازی ہار جاتے ہیں۔ سگریٹ نوشی دنیا بھر کی حکومتوں اور صحت حکام کے لئے ایک بڑا چیلنج ہے۔

تمباکو نوشی ترک کرنا ہی بہتر راستہ ہے۔ مگر ان لوگوں کے معاملے میں کیا کیا جائے جو سگریٹ نوشی ترک نہیں کر پاتے؟ اس تناظر میں ہارم ریڈکشن (نقصان میں کمی کا تصور) صحت کے حکام کے درمیان بہت زیادہ زیر بحث موضوع ہے۔ کئی ممالک میں صحت کے ادارے مخصوص تمباکو اور نکوٹین مصنوعات کی حمایت کرتے ہیں تاکہ سگریٹ نوشی ترک کرنے میں تمباکو نوشوں کی مدد کی جا سکے۔

ہم یہاں انگلینڈ کی مثال لے سکتے ہیں۔ انگلینڈ میں شاپر مہم متبادل مصنوعات کے استعمال کے سلسلے میں ان تمباکو نوشوں کی حوصلہ افزائی کرتی ہے جو سگریٹ نوشی ترک نہیں کر سکتے۔

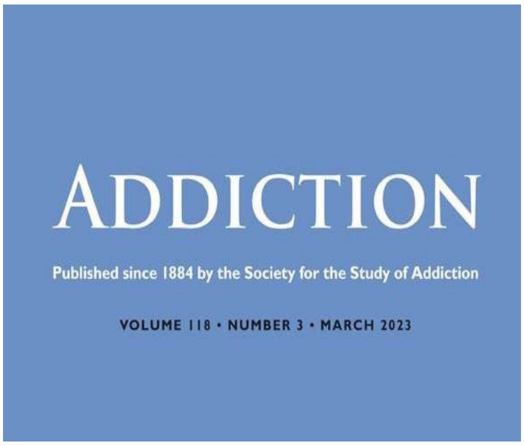


جب ایک سگریٹ سلگتا ہے تو تمباکو جلتا ہے اور دھواں پیدا کرتا ہے۔ اس دھوئیں میں ہزاروں کی تعداد میں کیمیائی مادے ہوتے ہیں جن میں اکثر زہریلے یا کینسر پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔ تمباکو نوشی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچنے کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ تمباکو نوشی نہ کی جائے یا تمباکو نوشی ترک کی جائے۔ تاہم ان نوجوانوں کے لئے جو تمباکو نوشی ترک کرنے سے قاصر ہیں بہتر یہ ہے کہ وہ کم نقصان دہ متبادل مصنوعات کا استعمال شروع کریں۔ ان مصنوعات میں تمباکو نوشوں کی تعداد میں کمی سمیت تمباکو کے استعمال سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں کمی لانے کی صلاحیت موجود ہے۔ یہی ٹوبیکو ہارم ریڈکشن (تمباکو کے نقصان میں کمی کا تصور) کا اصول ہے۔

بیشتر لوگ سمجھتے ہیں کہ تمباکو نوشی کی اصل وجہ نکوٹین ہے۔ جبکہ نکوٹین عادت ڈالتا ہے لیکن مکمل طور پر خطرے سے پاک بھی نہیں ہے مگر ماہرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ نکوٹین تمباکو نوشی کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی اصل وجہ نہیں ہے بلکہ ان بیماریوں کا سبب تمباکو کے جلنے کی صورت میں پیدا ہونے والا دھواں اور اس میں موجود خطرناک کیمیائی مادے ہیں۔ ایک سگریٹ جب 800-900 سینٹی گریڈ پر تمباکو کو جلاتا ہے اور دھواں پیدا کرتا ہے تو اس دھوئیں میں 6,000 سے زیادہ کیمیائی مادے ہوتے ہیں۔ اس دھوئیں میں تقریباً 100 ایسے مادوں کی نشاندہی کی گئی ہے جو تمباکو نوشی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔ ان بیماریوں میں کینسر اور دل کی بیماریاں شامل ہیں۔

گزشتہ ایک صدی کے دوران نکوٹین کے حصول کا واحد طریقہ تمباکو کا جلانا یا اس سے ملتا جلتا طریقہ رہا ہے۔ تاہم سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی سے تمباکو سے پاک مصنوعات تیار کرنے میں پیش رفت ہوئی ہے۔ یہ ایسی مصنوعات ہیں جو تمباکو کو جلائے بغیر نکوٹین فراہم کرتی ہیں۔ یہ ان تمباکو نوشوں کے لئے سگریٹ کے بہتر متبادل مصنوعات ثابت ہو سکتی ہیں جو تمباکو نوشی ترک کرنے سے قاصر ہیں۔

## آگہی کی کمی دور کرنا

تمباکو سے پاک مصنوعات سگریٹ نوشی ترک کرنے میں تمباکو نوشوں کی بہتر طور پر مدد کر سکتی ہیں۔ ہم یہاں جاپان کی مثال لیتے ہیں جہاں ہیٹڈ ٹوبیکو مصنوعات کے متعارف ہونے کے بعد سگریٹ کی فروخت میں ریکارڈ کمی ہوئی۔ نوجوان تمباکو نوشوں کے لئے ان مصنوعات کے استعمال میں کئی رکاوٹیں حائل ہیں۔ یہ تعلیم، پالیسی، قانون سازی اور اداروں کے کردار کی رکاوٹیں ہیں۔

مختلف صنعتوں سمیت آزادانہ طور پر کی گئی تحقیق سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ گو کہ تمباکو سے پاک یہ متبادل مصنوعات خطرے سے مکمل طور پر خالی نہیں ہیں مگر یہ تمباکو نوشی کے بہتر متبادل ہیں۔

اصل چیلنج تمباکو نوشوں کو ان متبادل مصنوعات کے حق میں سائنسی شواہد سے آگاہ کرنا ہے۔ ان مصنوعات بارے آگہی کے لئے مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے کیوں کہ یہ صرف کسی ایک شعبے کا کام نہیں ہے۔ اس میں صحت کے اداروں کا بھی کردار ہونا چاہیے جس کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان مصنوعات کے فوائد اور پالیسیوں کو سمجھیں۔

تمباکو نوشی سے بچاؤ اور تدارک کی غرض سے ٹوبیکو کنٹرول کے اقدامات تمباکو نوشی کے مضر اثرات کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ برطانیہ اور نیوزی لینڈ سمیت کئی ممالک میں کم نقصان دہ مصنوعات کا استعمال ان تمباکو نوشوں کے لئے سگریٹ کا بہتر متبادل معلوم ہوتی ہیں جو تمباکو نوشی ترک کرنے سے قاصر ہیں۔ صحت کے ادارے بھی ان مصنوعات کے استعمال کی حمایت کرتے ہیں۔

ہم پی ایم آئی میں ریگولیٹرز کے ساتھ مل کر اپنے حصہ کا کام کر رہے ہیں تاکہ کئی سالوں سے ہونے والے مطالعوں کا ڈیٹا شیئر کر سکیں۔ ہمارا ادارہ تمباکو سے پاک مستقبل کے حصول میں کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ مطالعے ہمیں اور متعلقہ اداروں کو صحت عامہ کے لئے تمباکو نوشی ترک کرنے کے فوائد سمجھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

ان مطالعوں کو صحت عامہ کی قومی پالیسیوں کا حصہ بنایا جائے اور اگر اداروں کی حمایت بھی حاصل ہو جائے تو زیادہ تر لوگوں کو ان متبادل مصنوعات بارے آگہی دی جا سکے گی۔ اس سے تمباکو سے پاک مستقبل کی راہ بھی ہموار ہو گی۔ اگر دنیا بھر کے تمباکو نوشوں میں سے اکثر ان متبادل مصنوعات کا استعمال شروع کر دیں تو ہم تمباکو نوشی سے صحت عامہ کو پہنچنے والے مسائل سے نمٹ سکیں گے۔ یہی ہارم ریڈکشن (نقصان میں کمی کا تصور) ہے اور یہی صحیح وقت ہے کہ اسے اپنایا جائے۔

یہ آرٹیکل درج ذیل ویب سائٹ سے لیا گیا ہے۔
https://www.arabianbusiness.com/industries/what-is-tobacco-harm-reduction

# امریکی حکامِ صحت کو ای سگریٹ سے متعلق اپنی معلومات درست کرنی چاہیں

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے سرجن جنرل نے حال ہی میں صحت سے متعلق غلط معلومات میں کمی لانے کی سعی کی ہے۔انہوں نے ایک ہدایت نامہ جاری کیا ہے جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ صحت سے متعلق غلط معلومات صحت عامہ کے لئے ایک سنگین خطرہ ہے۔اس طرح کی معلومات الجھن کا سبب بننے کے ساتھ ساتھ بداعتمادی کے بیج بونے، لوگوں کی صحت کو نقصان پہنچانے اور صحت عامہ کی کوششوں کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہیں۔انہوں نے صحت سے متعلق غلط معلومات میں کمی لانے کو اخلاقی اور شہری ذمہ داری قرار دیا۔

ہم سرجن جنرل سے اتفاق کرتے ہیں اور انہیں سراہتے ہیں کہ وہ اس اہم مسئلہ کو زیر بحث لائے ہیں جس نے بنیادی طور پر کورونا کی وجہ سے میڈیا کی توجہ حاصل کی۔ای سگریٹ کے خطرات اور اس سے متعلق سوالات بارے بھی وسیع پیمانے پر غلط معلومات موجود ہیں۔ہم یہاں امریکی حکامِ صحت کی جانب سے پروپیگنڈہ کرنے کی دو ہی مثالوں پر بات کریں گے حالانکہ نئی سائنسی معلومات ان کے دعوؤں سے متصادم ہیں۔سرجن جنرل کی حالیہ ایڈوائزی میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ نئے شواہد کی بنیاد پر جائزوں اور سفارشات کا جائزہ لے کر انہیں بہتر بنانا سائنسی عمل کا لازمی حصہ ہے۔

## ای سگریٹ اور ویپنگ مصنوعات کے استعمال سے منسلک پھیپھڑوں کی بیماری (ایوالی)

ایوالی پھیپھڑوں کی ایک خطرناک بیماری ہے جو شمالی امریکہ میں 2019 کے وسط اور 2020 کے اوائل میں پھیلی، جس سے قبل از وقت اموات ہوئیں۔ اسے ابتداء میں ویپنگ سے منسلک پھیپھڑوں کی بیماری قرار دیا گیا مگر بعد میں سنٹر فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (سی ڈی سی) کی جانب سے ویپنگ کو ای سگریٹ کر دیا گیا۔کینیڈا کے حکامِ صحت نے اس بیماری کے لئے ویپنگ سے لاحق ہونے والی پھیپھڑوں کی بیماری جبکہ سی ڈی سی نے اس کے لئے ای سگریٹ سے پیدا ہونے والی پھیپھڑوں کی بیماری کا نام استعمال کیا۔ تمام شواہد اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ اس بیماری کی وجہ وٹامن ای کا سرکہ کی حامل غیر قانونی ٹی ایچ سی ویپ ہے۔ایسی کوئی ایک بھی تحقیق سامنے نہیں آئی جس میں نکوٹین کے حامل ای سگریٹ میں اس قسم کے کیمیائی مادے کی موجودگی کی نشاندہی ہوئی ہو۔وٹامن ای کا سرکہ نکوٹین کے مائعات میں حل نہیں ہوسکتا اور یہی وجہ ہے کہ نکوٹین کے مائعات میں اس کی موجودگی کبھی سامنے نہیں آئی۔

شواہد کے باوجود سی ڈی سی نے اس بیماری (ایوالی) کے نام میں ای سگریٹ کو شامل کئے رکھا۔اس نام کی وجہ سے خبروں پر اثر پڑا اور نکوٹین ویپنگ کے خطرات سے متعلق صارفین کی سوچ بھی متاثر ہوئی۔تمباکو نوشوں میں غیر قانونی اور ملاوٹ شدہ ٹی ایچ سی مصنوعات کی صحیح پہچان کم ہے حالانکہ یہ مصنوعات ایوالی کی وجہ بنیں مگر صارفین غلط طور پر نکوٹین کی حامل ای سگریٹ کو بھی اس بیماری کا سبب سمجھتے ہیں۔اس سلسلے میں غلط طور پر سمجھنے کا یہ رجحان ان تمباکو نوشوں میں دگنا ہے۔

اگست 2021 میں 75 ماہرین نے سی ڈی سی سے ایوالی کے نام میں شامل ای سگریٹ کی اصطلاح کو حذف کرنے کا مطالبہ کیا مگر سی ڈی سی نے اسے مسترد کر دیا کیوں کہ ایوالی کے تقریباً 14 فیصد مریضوں نے نکوٹین کی حامل مصنوعات کا استعمال کیا تھا۔اصل میں ایوالی کے مریضوں نے ٹی ایچ سی کا استعمال کیا تھا حالانکہ ٹی ایچ سی کا استعمال غیر قانونی تھا۔

دوسرا مسئلہ سی ڈی سی کی جانب سے ای سگریٹ کی واضح طور پر کوئی تعریف بیان کرنے میں ناکامی ہے۔سی ڈی سی کی غیر واضح ہدایات کے مطابق ای سگریٹ میں نکوٹین کے بغیر ٹی ایچ سی اور ویپنگ مصنوعات شامل ہیں۔سی ڈی سی کی یہ تعریف ان ویپنگ مصنوعات کی ایک الگ قسم سامنے لاتی ہے جن میں صرف نکوٹین شامل ہوتا ہے۔یہ تعریف صرف نکوٹین کی حامل ویپنگ مصنوعات کو ٹی ایچ سی سے بالکل الگ کر دیتی ہے۔ایوالی کے نام سے پھیپھڑوں کی مشہور بیماری کی وجہ ٹی ایچ سی کا استعمال تھا۔ہم ای سگریٹ کی سادہ سی تعریف کرتے ہیں۔ای سگریٹ سے مراد وہ مصنوعات ہیں جو مائع کی صورت میں نکوٹین کو بخارات میں تبدیل کرتی ہیں جنہیں منہ کے ذریعے جسم میں داخل کیا جاتا ہے۔سی ڈی سی کا ایوالی سے نمٹنے کا طریقہ دیگر وباؤں کے مقابلے میں مختلف تھا۔مثال کے طور پر جب سلاد کے پتوں کے استعمال سے لیسٹریا کی وباء پھیلی تو سی ڈی سی نے بہت تیزی کے ساتھ ان کی جگہوں اور برانڈ کا تعین کیا، انہیں مارکیٹ سے اٹھانے کی تاریخیں دیں، استعمال کے قابل سلاد کے محفوظ پتوں کو کلیئر کیا اور وباء کے ختم ہونے پر اس کا اعلان بھی کیا۔

## ای سگریٹ کا استعمال سگریٹ نوشی کا سبب بنتا ہے

ایس جی کے تعاون سے عوام کی معلومات کے لئے ای سگریٹ کی ویب سائٹ 'Know the Risks: E-cigarettes and Young People' کا کہنا ہے کہ ای سگریٹ کے استعمال کو تمباکو کی دیگر مصنوعات سے جوڑا جاتا ہے۔گو کہ تکنیکی طور پر تو یہ ٹھیک ہے مگر کافی تعداد میں لوگ اس بیان کا یہ غلط مطلب نکالتے ہیں کہ نکوٹین ویپنگ نوجوانوں کو تمباکو نوشی کی طرف راغب کرتی ہے۔اس غلط فہمی کی ابتداء ایس جی کی سن 2016 کی رپورٹ میں اٹھائے گئے خدشات تھے جن پر سن 2018 میں نیشنل اکیڈمی آف سائنسز، انجنیئر نگ اینڈ میڈیسن کی رپورٹ میں بھی زور دیا گیا۔دونوں رپورٹوں میں اس بات پر زور دیا گیا کہ نکوٹین ویپنگ نوجوانوں میں تمباکو نوشی شروع کرنے کا موجب بنتی ہے۔ تاہم اب اس بات کا واضح ثبوت موجود ہے کہ ویپنگ تمباکو نوشی کا موجب نہیں بنتی۔ ویپنگ اور سگریٹ کے تعلق سے متعلق غلط معلومات ہی ایک عام آدمی سے لے کر صحت کے ماہرین تک کے لوگوں میں الجھن پھیلاتی ہیں۔

ایک سروے کے مطابق ویپنگ کے استعمال سے تمباکو نوشی میں بتدریج کمی آئی ہے۔ اگر سن 2019 میں ای سگریٹ کے استعمال کرنے کی شرح 32.9 فیصد تھی تو ایس جی کے اس بیان کے بعد کہ "ای سگریٹ کا تعلق دیگر تمباکو کو مصنوعات سے ہے"، تمباکو نوشی کی شرح میں اضافہ ہونا چاہیے تھا مگر سن 2021 تک نوجوانوں میں سگریٹ نوشی کی شرح کم ہو کر 1.9 فیصد تک آ گئی۔

اس کے علاوہ ویپنگ اور تمباکو نوشی کے تعلق کو رد کرنے کے مزید شواہد فطری طور پر تجربات سے سامنے آتے ہیں، جو یہ جائزہ لیتے ہیں کہ کس طرح بعض علاقوں نے ای سگریٹ پر پابندیاں لگائی ہیں مگر جہاں یہ پابندیاں نہیں لگائی گئیں تو وہاں نوجوانوں کی سگریٹ نوشی پر کوئی اثر نہیں پڑا۔اس ثبوت کے باوجود بھی ویب سائٹ کہتی ہے کہ اس دعویٰ کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ نوجوانوں میں ای سگریٹ کا استعمال انہیں تمباکو نوشی سے بچاتا ہے۔

ایس جی کی سن 2016 کی رپورٹ سے ایسے دو مطالعوں کو خارج کیا گیا ہے جن میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا تھا کہ ای سگریٹ کی وجہ سے نوجوانوں میں سگریٹ کے استعمال میں کمی واقع ہوئی ہے۔

## آگے بڑھنے کا راستہ

وابستگی عمل کا سبب نہیں ہوتی۔سرکاری حکامِ صحت، بالخصوص ایس جی اور سی ڈی سی کو عوامی سطح پر ان تفرقات کے بارے میں بہتر انداز میں وضاحت کرنی چاہیے۔صحت عامہ کی سفارشات ٹھوس معلومات پر مبنی ہونی چاہیں جنہیں آسانی کے ساتھ عام آدمی تک پہنچایا جا سکے۔یہاں ای سگریٹ سے متعلق غلط معلومات کے مسئلے پر دو مثالیں دی گئی ہیں۔صحت عامہ اور معالجوں کے ادارے یہ معلومات نئی مثالوں کے ساتھ آج بھی بڑے پیمانے پر پھیلا رہے ہیں۔

یہ غلط معلومات اکثر ای سگریٹ سے متعلق قانون سازی کے حق میں استعمال ہوتی ہیں۔ ان کے مطابق ای سگریٹ تمباکو کی مصنوعات کے استعمال میں اضافہ کرتی ہے اور یہ کہ ای سگریٹ زیادہ خطرناک ہے۔اس لئے صحت عامہ کی ترجیح یہ بنتی ہے کہ وہ ان معلومات کو درست کر دے۔

ہم صحت عامہ کے حکام پر زور دیتے ہیں کہ وہ ایوالی کے نام سے ای سگریٹ کا نام نکال دیں۔ای سگریٹ کی ایسی تعریف کریں جو صرف نکوٹین کی حامل ویپنگ کو ٹی ایچ سی والی ویپنگ سے جدا کر دیں اور نوجوانوں میں ویپنگ کی وجہ سے تمباکو نوشی کے رجحان پر نئے شواہد کی بنیاد پر رائے قائم کریں۔ نئے شواہد نے اس بات کو مسترد کر دیا ہے کہ ویپنگ تمباکو نوشی کا موجب بنتی ہے۔شواہد کی بنیاد پر اپ ڈیٹ کی گئی معلومات بارے عوام کو بتانا چاہیے کہ کن وجوہات کی بناء پر یہ تبدیلیاں کر دی گئی ہیں۔اگر صحت عامہ کے حکام ناکافی شواہد اور ڈیٹا کی بنیاد پر اپنی آراء سے رجوع کریں تو وہ مستقبل میں غلط معلومات کے خطرے کو کم کرنے اور عوام کو الجھن کا شکار بنانے سے بچا سکتے ہیں۔اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ صحت عامہ کے اداروں پر عوام کا اعتماد بحال ہو جائے گا۔

یہ آرٹیکل درج ذیل ویب سائٹ سے لیا گیا ہے۔

https://onlinelibrary.wiley.com/doi/10.1111/add.16097

# تمباکو کی مانگ 86 ملین کلو گرام ریکارڈ

صوابی: اگلے سال کے لئے تمباکو کی مانگ 85.8 ملین کلوگرام ریکارڈ کی گئی ہے جو رواں سال کے 53.575 ملین کلوگرام سے نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ اس بات کا انکشاف تمباکو کے پتوں کے کاروبار سے منسلک منیجر اور تمباکو کاشکاروں نے انگریزی اخبار ڈان سے گفتگو میں کیا۔

خریداروں کی طرف سے زیادہ مانگ کا یہ معاملہ پاکستان ٹوبیکو بورڈ کے ذریعے سامنے آیا جس کے بعد تمباکو کی بین الاقوامی اور مقامی کمپنیوں نے اپنے اہلکاروں کو کھیتوں میں بھیجا تا کہ وہ کسانوں کے ساتھ فوری معاہدے کرسکیں۔

خریداروں کی طرف سے تمباکو کی مانگ سن 2019 میں 45.6 ملین کلوگرام جبکہ سن 2021 میں 56.48 ملین کلوگرام تھی۔ کاشتکاروں اور تمباکو کمپنیوں کے مالکان کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اگلے سال کے لئے تمباکو کی 85.8 ملین کلوگرام طلب ایک ریکارڈ ہے۔

سگریٹ میں استعمال ہونے والا تمباکو فلو کروڈ ورجینیا کی مانگ 82.7 ملین کلوگرام ہے جو کہ سب سے زیادہ ہے۔ اس میں 71.7 ملین کلوگرام میدانی علاقوں، 10 ملین کلوگرام پہاڑی علاقوں اور ایک ملین کلوگرام کی مانگ پنجاب میں ہے۔

ڈارک ائیر کروڈ تمباکو کی پیداوار گجرات اور اوکاڑہ میں ہوتی ہے۔ اس کی مانگ 1.7 ملین کلوگرام ہے۔ سن کروڈ رسٹیکا تمباکو کی مانگ 565,000 کلوگرام اور لائٹ ایئر کروڈ تمباکو کی 360,000 کلوگرام ہے۔

فلو کروڈ ورجینیا تمباکو کی مانگ میں سے 37.5 ملین کلوگرام مختلف ممالک کو برآمد کیا جائے گا۔ 48.3 ملین کلوگرام تمباکو رہ جائے گا جسے مقامی، قومی اور بین الاقوامی کمپنیاں سگریٹ کی تیاری کے لئے خریدیں گی۔

پاکستان ٹوبیکو بورڈ کے ایک افسر نے ڈان کو بتایا کہ سن 22-2021 میں مختلف کمپنیوں، ڈیلروں اور ایجنٹوں نے تقریباً 22.4 ملین کلوگرام تمباکو 77.3 ملین ڈالر کے عوض برآمد کیا تھا اور یہ اب مستقبل میں مزید زرمبادلہ کی توقع کر رہے ہیں۔

تمباکو کے پتوں کے منیجر نے نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر بتایا کہ کئی یورپی ممالک سمجھتے ہیں کہ تمباکو خریدنے کے لئے پاکستان ایک سستا ملک ہے اس لئے انہوں نے یہاں اپنے ایجنٹ مقرر کئے ہیں جو ان کے لئے تمباکو خریدتے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ تمباکو کی خریداری کے لئے ایک سخت مقابلہ متوقع ہے اور تمباکو کمپنیوں نے پہلے سے ہی کسانوں سے مراسم بڑھانے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔ وہ کھیتوں میں جا کر موقع پر ہی کسانوں کے ساتھ معاہدے کر رہے ہیں۔

یہ آرٹیکل درج ذیل ویب سائٹ سے لیا گیا ہے۔
https://www.dawn.com/news/1727626

# اے آر آئی نے ہیٹڈ ٹوبیکو مصنوعات کے لئے ایس آر او کی منظوری کی حمایت کر دی

اسلام آباد: آلٹرنیٹیو ریسرچ انیشیٹیو (اے آر آئی) نے ہیٹڈ ٹوبیکو مصنوعات کے لئے رولز 2022 کی منظوری کو درست اقدام قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ٹوبیکو ہارم ریڈکشن (تمباکو کے نقصان میں کمی کا تصور) کو ٹوبیکو کنٹرول کی کوششوں کا حصہ بنایا جائے۔

اے آر آئی کے سربراہ ارشد علی سید کا کہنا ہے کہ تمباکو نوشی کے مسئلہ سے نمٹنے میں ٹوبیکو ہارم ریڈکشن کارآمد ثابت ہوسکتا ہے۔ وزارت صحت کی جانب سے ہیٹڈ ٹوبیکو مصنوعات سے متعلق ایس آر او میں ان مصنوعات کی تعریف کی گئی ہے۔ جس کے مطابق ہیٹڈ ٹوبیکو مصنوعات سے مراد ایسی مصنوعات ہیں جن میں تمباکو کو جلایا نہیں جاتا مگر ان کی مدد سے استعمال کرنے والے افراد نکوٹین حاصل کر لیتے ہیں۔

نئے تخمینوں کے مطابق ملک میں تمباکو نوشوں کی تعداد تین کروڑ دس لاکھ تک جا پہنچی ہے۔ دوسری طرف پریشان کن بات یہ ہے کہ تمباکو کی مانگ 53.5 ملین کلوگرام سے بڑھ کر 85.8 ملین کلوگرام ریکارڈ کی گئی ہے۔ یہ تمباکو کی مانگ میں 60 فیصد اضافہ ہے۔

ارشد نے کہا کہ ہیٹڈ ٹوبیکو مصنوعات پر انتباہ چھاپنے سے مزید آگے بڑھ کر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان مصنوعات کے لئے قانون سازی میں سنجیدگی سے کام لینا چاہیے اور یہ خطرے کی مناسبت سے ہونی چاہیے۔ یہ قانون سازی ایسی ہونی چاہیے جو تمباکو نوشی ترک کرنے میں تمباکو نوشوں کی مدد کرے یا ان کے لئے کم نقصان دہ مصنوعات کا استعمال شروع کرنے میں مددگار ہو۔

انہوں نے کہا کہ یاد رکھنے کے قابل ایک اہم بات یہ ہے کہ نکوٹین صرف عادت ڈالتا ہے اور یہ کینسر کا موجب نہیں ہے۔ برطانیہ سمیت کئی ممالک تمباکو سے پاک مستقبل کے حصول کے لئے ٹوبیکو ہارم ریڈکشن سے استفادہ کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اے آر آئی صحت، تعلیم، گورننس اور ثقافت سمیت مختلف سماجی شعبوں میں مسائل سے نمٹنے کے لئے تحقیق پر مبنی حل پیش کرتا ہے۔

یہ آرٹیکل درج ذیل ویب سائٹ سے لیا گیا ہے۔
https://www.pakistantoday.com.pk/2023/01/02/ari-terms-htps-sro-a-step-in-right-direction/

آلٹرنیٹیو ریسرچ انیشیٹیو پاکستان میں تمباکو نوشی کے خاتمے کے لیے کام کر رہا ہے۔ اس کا قیام 2018 میں عمل میں آیا۔
فاؤنڈیشن فار سموک فری ورلڈ کے تعاون سے آلٹرنیٹیو ریسرچ انیشیٹیو نے 2019 میں تمباکو نوشی کے خاتمے اور اس کے جدید حل کو فروغ دینے کے لیے پاکستان الائنس فار نکوٹین اینڈ ٹوبیکو ہارم ریڈکشن قائم کیا۔

To know more about us, please visit: www.aripk.com and www.panthr.org
Follow us on www.facebook.com/ari.panthr/ | https://twitter.com/ARI_PANTHR | https://instagram.com/ari.panthr
Islamabad, Pakistan Email: info@aripk.com